انجیر کی کاشت

مرتبین :

فہیم حیدر — آفیسر گریڈ II

آمنہ جاوید — آفیسر گریڈ I

محمد اکرام الحق — سینئر وائس پریذیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ZTBL

www.ztbl.com.pk

انجیر کی کاشت

اہمیت:

انجیر (Ficus Carica) جو کہ ایک پھول دار پودے کی قسم ہے، اور یہ Ginus Ficus اور Moraccae فیملی سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ سب سے پہلے مغربی اور جنوبی ایشیا کے مما لک میں کاشت کی گئی۔ انجیر ایک نرم اور میٹھا پھل ہے۔ جس میں بہت سے بیج ہوتے ہیں اور یہ درخت پر لگتا ہے جو کہ بہت سے رنگوں میں دستیاب ہے۔ انجیر ان چھ پھلوں میں سے ایک ہے جن کا ذکر قرآنِ کریم میں آیا ہے۔ باقی کے پانچ پھل انگور، کیلا، زیتون، انار اور کھجور ہیں۔

پیداوار، درآمد اور برآمد:

پاکستان میں انجیر کا زیر کاشت رقبہ (166 ہکٹیر) 410 ایکڑ ہے جو کہ 755 ٹن تازہ پھل کی پیداوار دیتا ہے۔ پاکستان خشک انجیر کی درآمد کرنے والا ملک ہے کیونکہ اس کی اپنی پیداوار بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔ 2008-07 میں پاکستان نے 217 ٹن خشک انجیر درآمد کی جس کی مالیت 45 لاکھ تھی۔ ترکی، افغانستان اور ایران انجیر کی درآمد کے اہم مما لک ہیں۔

پیداوار کے لحاظ سے 2013-14 کے 10 اعلیٰ ترین مما لک

	ملک	**مقدار** (ملین ٹن)
1۔	ترکی	274535
2۔	مصر	171062
3۔	الجیریا	110058
4۔	مراکو	102694
5۔	ایران	78000
6۔	شام	41000
7۔	امریکہ	35072

8۔	برازیل	28010
9۔	البانیہ	27255
10۔	تیونس	25000

غذائی خصوصیات:

انجیر تمام پھلوں میں کیلشیم اور فائبر کا سب سے مفید ذریعہ ہے۔ ایک تازہ انجیر میں 85 فیصد گودا اور 16 فیصد نشاستہ موجود ہوتا ہے۔ انجیر میں قبض دور کرنے والے اور بہت سے اینٹی آکسیڈینٹ (Anti-Oxidant) موجود ہوتے ہیں۔ انجیر فائبر، میگنیشم اور پوٹاشیم سے بھرپور پھل ہے۔ اس میں وٹامن اے، بی اور سی کی مقدار بھی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور حرارے (Calories) کم ہوتی ہیں جو کہ تقریباً 50 حرارے فی انجیر ہے۔ چونکہ انجیر میں اوگزالیٹس (Oxalates) موجود ہوتے ہیں، اس لئے یہ گردے اور پتّے کے مریضوں کیلئے زیادہ مقدار میں مفید نہیں۔ انجیر ہڈیوں کی کثافت بڑھاتا ہے کیونکہ یہ کیلشیم سے بھرپور ہے۔

آب وہوا اور مٹی:

انجیر ایک جھاڑی نما یا ایک چھوٹے درخت جیسا ہوتا ہے جو کہ جنوب مغربی ایشیا اور خشک علاقہ جات کا مقامی پھل ہے۔ یہ خشک یا نیم خشک آب وہوا، گرمیوں میں زیادہ درجۂ حرارت، زیادہ دھوپ اور معتدل سردی والے علاقوں میں بہترین اگتی ہے۔ اگرچہ پودا 45 ڈگری سینٹی گریڈ درجۂ حرارت تک زندہ رہ سکتا ہے لیکن پھل کا معیار 39 ڈگری سینٹی گریڈ درجۂ حرارت کے بعد خراب ہوجاتا ہے۔ بڑے درخت کم سے کم 4 ڈگری سینٹی گریڈ درجۂ حرارت کا مقابلہ کرسکتے ہیں لیکن چھوٹے پودوں کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم انجیر کے پودے کی پت جھڑ کی صلاحیت ہونے کی وجہ سے یہ خوابیدگی کی حالت (Dormancy) میں 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجۂ حرارت برداشت کرلیتا ہے۔ اس کے بڑے پتوں کی وجہ سے اسے پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

اگر انجیر کو خشک علاقے میں اگایا جائے تو اس کے پتے جلدی گر جاتے ہیں اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ انجیر کے لئے مناسب درجۂ حرارت 16-21 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ انجیر کو ہر قسم کی مٹی میں کاشت کیا

جاسکتا ہے کیونکہ یہ مٹی میں موجود نمکیات کو برداشت کر لیتا ہے تاہم زیادہ پیداوار کیلئے درمیانی تا بھاری اچھے نکاس والی مٹی جس کی pH 8-7 تک ہو، انجیر کی اچھی پیداوار کیلئے بہترین ہے۔

زیادہ کثافت کیلئے مناسب اقسام:

☆ بلیک مشن (Black Mission)

☆ براؤن ترکی (Brown Turkey)

اوراس کے علاوہ

☆ کیلی فورنیا وائٹ (California White)، سواری سمیرنا (Sawari Smyrna) کروسیک (Croisic)، وینٹورا (Ventura)، کونیڈریا (Conadria)، کاڈوتا الما (Kadota Alma)، کلیسی (Celeste)، چمپینی (Champagne)، گرین اشیا (Green Ischia) ہنٹ (Hunt)، جیلی (Jelly)، سوگوئیڈ (SuGoid)، ایل ایس یو (LSU)، پرپل (Purple) مگنولیا (Magnolia)، او-رورکی (O'Rourke)، اوسبورن (Osborn)، پوسکیلی (Posquale) ٹیما (Tema) اور ٹائیگر (Tiger)۔

شجرکاری کا وقت:

اس کی شجرکاری کا بہترین وقت بارشوں کے موسم کا آغاز ہے۔ انجیر کی فصل سال میں کسی بھی وقت بوئی جاسکتی ہے لیکن اس کی بوائی کا بہترین وقت خوابیدگی (Dormancy) کی حالت میں ہوتا ہے۔

افزائش نسل:

انجیر کو بیجوں، چشمہ کاری (Budding) اور قلم کاری (Cutting) کے ذریعے اگایا جاسکتا ہے۔ بیجوں سے پودے کی افزائش نسل کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی کیونکہ پودے اگانے کے اس سے بہتر اور کارآمد طریقے موجود ہیں اگرچہ انجیر کی افزائش نسل بیجوں، شاخوں، لیرز (Layers)، اور پیوندکاری (Tissue Culture) کے ذریعے ہوسکتی ہے تاہم تجارتی سطح پر شاخوں کی قلموں کا طریقہ اس کی تعداد بڑھانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

موسم بہار کی افزائش نسل کیلئے تقریباً25 سینٹی میٹر لمبی شاخیں جن پر3-6 گانٹھیں(Nodes) موجود ہوں۔عمومی طور پر پچھلے موسم کی لی گئی لکڑی سے بنائی جاتی ہیں اور جنہیں گیلی ریت میں سیڈ پین (Seed Pan) یا پھر نرسری بیڈ(Nursery Bed) میں لگا دیا جا تا ہے۔شاخوں کو پابندی کے ساتھ پانی دیتے ہوئے سائے میں اگا یا جا تا ہے۔تقریباً 75 دن کے بعد ان کو پلاسٹک کی تھیلیوں میں منتقل کر دیا جا تا ہے جن میں باغ کی مٹی، ریت اور قدرتی کھاد ہم وزن موجود ہوتی ہیں اور پھر انہیں 4 سے 6 ماہ بعد زمین میں لگا یا جا تا ہے۔

پودوں کی کثافت:

پودے لگانے کی ترتیب مربع یا پھر چوکور نیا ہوسکتی ہے۔لیکن مربع کی ترتیب زیادہ عام ہے۔ باہمی فاصلہ پودے اور مٹی دونوں کی قسم پر منحصر ہوتا ہے۔60 سینٹی میٹر لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کے گڑھے کھودے جاتے ہیں جنہیں 15 دن کیلئے سورج کی روشنی میں کھلا چھوڑ دیا جا تا ہے۔اس کے بعد انہیں کھاد، اوپر والی سطح کی مٹی (Top Soil) اور ریت کے ہم وزن آمیزے سے بھر دیا جا تا ہے۔پودے کی قسم اور زمین کی زرخیزی پر منحصر زمین میں پودوں کا فاصلہ 2.5 سے 6 فٹ یا میٹر 1.8-7.5 ہونا چاہیئے۔'13 x 13' فٹ کے فاصلے سے ایک ایکڑ میں 260 (625 درخت فی ہکٹیر) درخت لگ سکتے ہیں۔انجیر کا پودا دو سال بعد پھل دینا شروع کرتا ہے۔اس کے علاوہ یہ تقریباً پانچ سال میں پوری جگہ پر پھیل جا تا ہے۔اس وجہ سے ہم شروع سالوں میں انجیر کے باغ میں کچھ اور بھی اگا سکتے ہیں۔

ہر سال پت جھڑ کے بعد اور موسم بہار میں پتے اور ٹہنیاں پھوٹنے سے پہلے پودے کو کافی حد تک کاٹ دیا جا تا ہے جیسا کہ فالسہ جس میں تنا صرف 3 سے 6 انچ زمین سے اوپر رہ جا تا ہے۔اس سے تقریباً 60,000 سے 70,000 قلمیں ایک ایکڑ سے نرسری میں لگانے کیلئے حاصل کی جا سکتی ہیں۔یوں پودہ ایک سال سے کم عرصہ میں پھل دینا شروع کر دیتا ہے۔

کم فاصلے والی شجرکاری (High Density Plantation):

کم فاصلے والی شجرکاری میں پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 25فٹ ہوتا ہے۔اس طرح سے تقریباً 18000 پودے فی ایکڑ(45720پودے فی ہکٹیر) لگائے جاسکتے ہیں۔

ضرورتِ آبپاشی:

آبپاشی پھل کے بننے اوراس کی بہترین نشوونما کیلئے بہت ضروری ہے۔انجیر کے پودے کی آبپاشی کی ضرورت مٹی کی صورتِ حال پر بھی منحصر ہوتی ہے۔زیادہ تر آبپاشی پودے لگانے کے بعد ہفتے کے وقفے سے کی جاتی ہے۔

مہینہ	دن
جنوری۔فروری	12-14
مارچ۔اپریل۔مئی	8-12
اکتوبر۔نومبر	8-10
دسمبر	15-20

پھل بننے کے دوران پانی کی کمی پھل کوسخت اور سائز میں چھوٹا کرسکتی ہے۔جبکہ پانی کی زیادتی پھل کی باہری سطح پر دراڑیں اورذائقے میں کمی پیدا کرتی ہے۔

کھاد کی ضرورت:

پودے کی غذائی ضرورت مٹی اور پودے کی قسم کے لحاظ سے بدلتی رہتی ہے۔بہترین نشوونما کیلئے انجیر کے پودے کو باقاعدگی سے کھاد کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پودامٹی سے کھاد کواپنے اندر جذب کرتا ہے۔اس لئے مٹی میں کھادکو پورارکھنا بہت ضروری ہے۔

چھوٹے پودوں کیلئے کھادمون سون کے شروع ہوتے ہی ڈالی جاسکتی ہےاور کٹائی کے فوراًبعدان کیلئے جنھوں نے پیداوار دینی شروع کردی ہو۔سالانہ ضرورت کودوطرح کے استعمال میں بانٹا جاسکتا ہے۔ آدھی کھاد کٹائی کے بعداور باقی آدھی دومہینے بعد، جب سائیکونیا (Syconia) بن رہے ہوں۔بلوغت کیلئے نائٹروجن بہت ضروری ہے،اعلیٰ معیاراور پیداوار کیلئے پوٹاشیم ضروری ہے۔اگر نائٹروجن اور پوٹاشیم کو

امونیم سلفیٹ اور سلفیٹ آف پوٹاش کی شکل میں ڈالا جائے تو اعلیٰ معیار کا پھل حاصل کیا جا سکتا ہے۔

پودے کی عمر	کھاد (فی کلو)	نائٹروجن (گرام)	فاسفورس (گرام)	پوٹاش (گرام)
1 سے 2 سال	15	75	50	50
2 سے 5 سال	25	150	100	100
5 سے زیادہ	40	300	200	200

سدھاوٹ اور شاخ تراشی:

ابتدائی طور پر انجیر کے درخت کی سدھاوٹ اکیلے تنے کے طور پر کی جاتی ہے تا کہ ایک چوڑا سڈول کراؤن بن سکے جس کی بنیادی ساخت مضبوط ہو اور چاروں طرف ایک جیسا پھیلا ہو۔ درخت کو تقریباً ایک میٹر تک بڑھنے دیا جاتا ہے پھر اسے اوپر سے کاٹ دیا جاتا ہے جو کہ آس پاس کی شاخوں کو تنے کے گرد بڑھنے دیتا ہے۔ جھاڑی کے اندرونی حصے کو خشک، چوسنے والے کیڑوں اور بیمار شاخوں سے پاک رکھنا چاہئے۔

انجیر کی شاخ تراشی سالانہ بنیاد پر کی جاتی ہے تا کہ نئی پیداوار اور پھل کے حصوں کو متحرک کیا جا سکے۔ شاخ تراشی کا وقت اور اس کی قسم جگہ، پودے کی قسم اور فصل کی سالانہ برداشت کے ساتھ تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ پکی ہوئی فصل کو محفوظ بنانے کا بہترین وقت خشک اور گرم موسم ہے۔ اسی لئے شاخ تراشی 4 سے 5 ماہ پہلے ہی کر لی جاتی ہے۔ ایک سال کے انجیر کے پودے میں شاخ تراشی کے وقت احتیاط برتنی چاہئے۔ انجیر کے پودے میں پھل ہمیشہ نئی شاخوں پر لگتا ہے، اسی لئے ایک سال بعد پرانی شاخوں کی بڑی احتیاط سے شاخ تراشی کرنی چاہیے۔

انجیر کی کچھ اقسام میں لمبی شاخیں اوپر کی طرف ہوتی ہیں جو کہ کچھ سال بعد جھک جاتی ہیں اور پودے کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ایسی صورت میں شاخوں کو 18 انچ تک کاٹ دینا چاہئے۔ انجیر کی کچھ اقسام سال میں 2 مرتبہ پھل دیتی ہیں۔ اس وجہ سے ان اقسام کو زیادہ شاخ تراشی کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ پودے

کی خوبصورتی برقرار رہے۔

انجیر کے ضرررساں کیڑے:

بہت سی بیماریاں اور کیڑے ایسے ہیں جو کہ انجیر کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان میں تنے میں سوراخ کرنے والے (Stem Borer) اور براؤن سکیل (Brown Scale) شامل ہیں جو کہ انجیر کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں:

تنے میں سوراخ کرنے والے کیڑے (Stem Borer):

یہ کیڑے تنے میں سوراخ کرتے ہیں اور درخت کی چھال کھا جاتے ہیں اور پھر وہاں انڈے دیتے ہیں اور آخر میں انجیر کے پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کو روکنے کیلئے متاثرہ شاخ کو صاف کر دینا چاہئے اور جہاں سوراخ ہوں وہاں پر لوہے کی تار یا پھر روئی کا ٹکڑا جس کو کلوروفام میں بھگویا گیا ہو وہاں رکھ دینا چاہئے۔

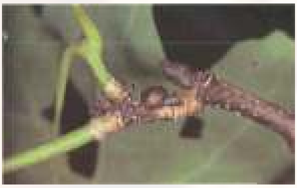

براؤن سکیل (Brown Scale):

یہ چھوٹے کیڑے جو کہ سختی سے چھال کے ساتھ چپک جاتے ہیں اور پھر وہاں سے عرق چوس لیتے ہیں اور چھال کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کیڑے کی روک تھام کیلئے جنوری کے آغاز میں ہی پودے پر سپرے کرنا چاہئے، خاص طور پر ان جگہوں پر جہاں سے نئے شگوفے نکلتے ہیں۔

انجیر کی بیماریاں:

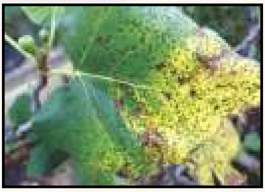

فِگ رسٹ (Fig Rust):

یہ بیماری پتوں پر پیلے، نارنجی دھبوں کی صورت میں نظر آتی ہے اور پھر پودے کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھتی اور پھیلتی جاتی ہے اور آخرکار پتے گرا دیتی ہے۔ پھل پکنے سے پہلے گر جاتا ہے۔ فِگ رسٹ کو کنٹرول کرنے کیلئے بورڈیکس مکسچر (Bordeaux Mixture) کاپر سلفیٹ (Copper Sulphate)

اور چونے کا پانی (Lime Water) (50:3:3) کا سپرے کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس بیماری کو روکنے کیلئے پہلا سپرے نومبر میں ہونا چاہئے۔

فِگ موزیک (Fig Mosaic):

یہ بیماری بڑے پیلے دھبوں کی صورت میں پتوں پر واضح ہوتی ہے اور پھر زنگ کے رنگ کا دائرہ ان دھبوں کے گرد بن جاتا ہے جو پھل کو گرا دیتا ہے اور پتے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ بورو ڈیکس مکسچر (Bordeaux Mixture) کا استعمال اس بیماری کو روکنے میں مفید ہے۔

ظاہری خرابی (External Disorder):

انجیر سورج سے جھلساؤ، پھل کے پھٹنے اور پھل کے گر جانے کے لحاظ سے کافی حساس ہے۔ زیادہ تر سورج کے جھلساؤ کا معاملہ چھوٹے پودوں میں دیکھا گیا ہے اور ان میں بھی جن کی شاخ تراشی زیادہ کی جاتی ہے۔ تنا اور ٹہنیاں جو سیدھی سورج کی شعاعوں میں ہوتی ہیں وہ سورج سے جھلساؤ کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔ متاثرہ حصے میں دراڑیں آ جاتی ہیں اور چھال اپنی جگہ سے اُتر جاتی ہے جو کہ پھپھوندی لگنے اور دوسری بیماریوں کی لپیٹ میں آسانی سے آ سکتی ہیں۔ اچھی شاخ تراشی کی مدد سے بنی ہوئی پودے کی چھتری (Canopy) اور ظاہری حصوں پر لائم (Lime) کی تہہ اسے سورج کی تیز روشنی کے جھلساؤ سے بچاتی ہے۔

پھل کے پھٹنے کو ہوا میں نمی کے تناسب میں اچانک بدلاوے سے وصف کیا جاتا ہے۔ یہ پھل کو کھانے کے قابل نہیں رہنے دیتا کیونکہ پھل کا گودا کیڑوں کے حملے اور دوسری بیماریوں سے غیر محفوظ ہو جاتا ہے۔ سرد راتوں یا کورے سے اور گرمی، خشکی سے بھی پھل گر جاتا ہے۔ زیرگی کے عمل میں کمی بھی پھل کے گر جانے کا سبب بنتی ہے۔

فصل کی برداشت:

انجیر کی فصل کی برداشت اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ دنیا میں تقریباً 90% پیدا ہونے والی انجیر خشک کی جاتی ہے لیکن پاکستان میں پیدا ہونے والی انجیر زیادہ تر تازہ ہی فروخت ہوتی ہے۔ تازہ انجیر کی

برداشت اس وقت کرنی چاہیئے جب یہ نرم ہو جائیں اور گردن کی طرف سے تھوڑی مرجھا جائیں۔ دنیا کے کچھ حصوں میں انجیر کی برداشت مشینوں سے کی جاتی ہے لیکن ہمارے ملک میں انجیر ہاتھوں سے درختوں پر تنے کے آخر پر کاٹ کر یا پھر گردن والے حصے کو تھوڑا سا مروڑ کر اتاری جاتی ہے۔ ایک ایکڑ سے تقریباً 5 ٹن سے زیادہ تازہ انجیر کی پیداوار لی جاسکتی ہے۔

جب انجیر کو سکھانے کے مقصد سے اگایا جاتا ہے تب ان کو درخت پر ایک ساتھ پکنے اور جزوی خشک ہونے دیا جاتا ہے اور پھر یہ خود ہی زمین پر گر جاتی ہیں۔ اس وجہ سے ان کے گرنے کے وقت کے دوران درخت کا نچلا حصہ صاف اور خشک ہونا چاہیئے۔ 2 سے 3 دن کے وقت میں انجیر کو اگلے عوامل کے لئے اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔

انجیر کے اضافی قدری محاصل (Value Addition):

انجیر کو تازہ یا خشک کر کے کھایا جاتا ہے اور یہ جیم بنانے کے بھی کام آتی ہے۔ انجیر کے جوس، اچار اور چٹنی اس کے اضافی قدری محاصل کیلیئے بنائے جاتے ہیں۔ زیادہ تر تجارتی پیداوار خشک یا دوسرے عوامل سے گزری ہوئی انجیر کی ہوتی ہے کیونکہ تازہ پھل کی نقل و حمل کافی مشکل ہوتی ہے اور توڑنے کے بعد یہ زیادہ دیر تک ٹھیک نہیں رہتا۔ سب سے زیادہ بنائے جانے والا فگ نیوٹن (Fig Neuton) یا فگ رول (Fig Roll) ایسے بسکٹ ہیں جن کے اندر انجیر کی فِلنگ ہوتی ہے۔

تازہ انجیر پکانے کے کام آ سکتی ہے۔ یہ صاف صاف، نرم اور اِن پر کوئی کٹاؤ یا خراش نہیں ہونی چاہیئے۔

☆☆☆☆☆

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

سینئر وائس پریزیڈنٹ، شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872, 9240890

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.ztbl.com.pk